

440

41:سورۃ حم

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
41	سُوۡرَۃُ حٰمٓ السَّجۡدَۃ/	مکی	6	54	24 / 25	فَمَنۡ اَظۡلَمُ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیات نمبر 1 تا 12 میں اس بات کی یقین دہانی کہ یہ قرآن اللہ ہی کی طرف سے نازل کیا گیا ہے اور عربی زبان میں نازل کیا گیا ہے تا کہ لوگ سمجھ سکیں لیکن منکرین مختلف حیلہ بہانوں سے اس کی تکذیب کرتے ہیں۔ آسمانوں اور زمین کا سارا نظام اللہ ہی کا بنایا ہوا ہے۔

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾ حا، میم (ان حروف مقطعات کے حقیقی معنیٰ اللہ اور رسول اللہ ﷺ ہی
جانتے ہیں) تَنۡزِیۡلٌ مِّنَ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۚ﴿۲﴾ یہ کتاب اللہ کی جانب سے نازل
کی گئی ہے جو نہایت مہربان اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے کِتٰبٌ فُصِّلَتۡ اٰیٰتُہٗ
قُرۡاٰنًا عَرَبِیًّا لِّقَوۡمٍ یَّعۡلَمُوۡنَ ۙ﴿۳﴾ یہ ایک ایسی کتاب ہے کہ جس کی آیات کو
خوب صاف صاف بیان کر دیا گیا ہے، عربی زبان میں پڑھی جانے والی کتاب ان
لوگوں کے لئے جو سمجھ بوجھ رکھتے ہیں بَشِیۡرًا وَّ نَذِیۡرًا ۚ فَاَعۡرَضَ اَکۡثَرُہُمۡ
فَہُمۡ لَا یَسۡمَعُوۡنَ ﴿۴﴾ یہ کتاب خوشخبری دینے والی اور خبردار کرنے والی ہے، پھر
بھی اکثر لوگ اس سے روگردانی کرتے ہیں اور اسے سنتے ہی نہیں وَ قَالُوۡا قُلُوۡبُنَا
فِیۡۤ اَکِنَّۃٍ مِّمَّا تَدۡعُوۡنَاۤ اِلَیۡہِ وَ فِیۡۤ اٰذَانِنَا وَقۡرٌ وَّ مِنۡۢ بَیۡنِنَا وَ بَیۡنِکَ
حِجَابٌ فَاعۡمَلۡ اِنَّنَا عٰمِلُوۡنَ ﴿۵﴾ یہ لوگ کہتے ہیں کہ تمہاری دعوت کے خلاف
ہمارے دلوں پر غلاف چڑھے ہوئے ہیں، ہمارے کانوں میں گرانی ہے اور ہمارے

اور تمہارے درمیان ایک پردہ حائل ہے سو تم اپنا کام کئے جاؤ اور ہم اپنا کام کئے جا
رہے ہیں قُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثۡلُکُمۡ یُوۡحٰۤی اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰـہُکُمۡ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ
فَاسۡتَقِیۡمُوۡۤا اِلَیۡہِ وَ اسۡتَغۡفِرُوۡہُ ؕ اے پیغمبر (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! آپ ان سے کہہ دیجئے
کہ میں بھی تم ہی جیسا ایک انسان ہوں البتہ میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا
معبود صرف ایک ہی معبود ہے سو تم سیدھے اسی کا رخ اختیار کرو اور اسی سے معافی
چاہو وَ وَیۡلٌ لِّلۡمُشۡرِکِیۡنَ ۙ﴿۶﴾ الَّذِیۡنَ لَا یُؤۡتُوۡنَ الزَّکٰوۃَ وَ ہُمۡ بِالۡاٰخِرَۃِ
ہُمۡ کٰفِرُوۡنَ ﴿۷﴾ تباہی ہے ان مشرکوں کے لیے جو اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ نہیں
کرتے اور یہی لوگ آخرت پر بھی یقین نہیں رکھتے اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَہُمۡ اَجۡرٌ غَیۡرُ مَمۡنُوۡنٍ ﴿۸﴾ؑ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور
نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے ایسا اجر ہے جو کبھی ختم نہ ہوگا رکوع [1] قُلۡ
اَئِنَّکُمۡ لَتَکۡفُرُوۡنَ بِالَّذِیۡ خَلَقَ الۡاَرۡضَ فِیۡ یَوۡمَیۡنِ وَ تَجۡعَلُوۡنَ لَہٗۤ
اَنۡدَادًا ؕ ذٰلِکَ رَبُّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۚ﴿۹﴾ آپ ان لوگوں سے دریافت کیجئے کہ کیا تم اس
ہستی کا انکار کرتے ہو جس نے دو ادوار میں زمین بنائی اور کیا تم کسی دوسرے کو اس کا
شریک ٹھہراتے ہو؟ وہ تو تمام جہانوں کا رب ہے وَ جَعَلَ فِیۡہَا رَوَاسِیَ مِنۡ
فَوۡقِہَا وَ بٰرَکَ فِیۡہَا وَ قَدَّرَ فِیۡہَاۤ اَقۡوَاتَہَا فِیۡۤ اَرۡبَعَۃِ اَیَّامٍ ؕ سَوَآءً
لِّلسَّآئِلِیۡنَ ﴿۱۰﴾ اور اس نے زمین میں اوپر سے بھاری پہاڑ رکھ دئے، اور زمین میں
برکتیں رکھ دیں اور اس میں مختلف غذائی مواد رکھے ضرورت مندوں کی ضرورت

کے عین مطابق اور یہ سب کام چار ادوار میں ہو گئے ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَ
هِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَ لِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَآ اَتَيْنَا
طَآئِعِيْنَ ﴿۱۱﴾ پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ اس وقت دھواں سا تھا، سو اس
نے آسمان اور زمین سے کہا کہ وجود میں آجاؤ خواہ خوشی سے یا مجبوراً، دونوں نے کہا کہ
ہم فرمانبرداروں کی طرح حاضر ہیں فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَ
اَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا پھر اس نے دو ادوار میں ساتوں آسمان بنا دیئے اور ہر
آسمان میں اس کے مناسب حال حکم نافذ کر دیا وَ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا
بِمَصَابِيْحَ وَ حِفْظًا اور ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں سے آراستہ کیا اور اسے
خوب محفوظ بنا دیا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۱۲﴾ اور یہ سارا نظام اس ہستی کا
مقرر کردہ ہے جو بہت زبردست اور ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔